

سے دھو کر پاک نہ ہے گرچہ مجھے نکتہ سرائی میں تو غُسل

کر لیں؛ یعنی تیرا نام ^{ہے} گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت
ہوں کو پاک کیے بغیر
منہیں لیا جاسکتا۔ کیونکہ نہ کروں مدح کو میں ختم دُعا پر

۴۔ لغات؛ قاصر ہے نتائش میں تری، میری عبارت
آصف؛

حضرت سلیمان کا وزیر۔ نو روز ہے آج اور وہ دن ہے کہ ہوئے ہیں
شرح؛
آصف کو حضرت سلیمان

کی وزارت سے بزرگی تجھ کو شرف مہر جہاں تاب مبارک
ٹی اور اس نے رتبہ
غالب کو ترے عتبہ عالی کی زیارت
عالی پایا۔ اے بادشاہ!

جو فرد تیری طرف سے وزارت پر مامور ہو، وہ فخر سلیمان بن جائے گا۔

مصرع کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے کہ حضرت سلیمان تیری وزارت کریں تو یہ
ان کیلئے فخر کا باعث ہو۔ ہمارے شاعر مدح و ستائش میں عموماً حدود کا خیال نہیں رکھتے۔
۵۔ لغات؛ نقش؛ مہر، تحریر۔ نقش مریدی کا مطلب یہ ہے کہ منل
بادشاہوں نے پیری مریدی سلسلہ بھی جاری کر دیا تھا، اسی لیے بادشاہ کو پیر و مرشد
بھی کہا جاتا تھا اور لوگ باقاعدہ ان کے مرید ہوتے تھے۔

توقيع؛ وہ کاغذ، جس پر شاہی دستخط ہوں، فرمان

شرح؛ جس شخص کے پاس تیری مریدی کی تحریر ہو، سمجھنا چاہیے کہ اسے
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے حکم مل گیا، یعنی تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کا نائب و خلیفہ ہے کسی
فرد کی پیشانی پر تیری غلامی کے داغ کو امیری اور حکمرانی کا درجہ حاصل ہے۔

۶۔ لغات؛ سلب؛ چھیننا، کھینچ لینا، نفی کر دینا۔